[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-1, dated the 3rd September, 2021]

ORDINANCE NO. XIX OF 2021

AN

ORDINANCE

to amend the Pakistan Council of Research in Water Resources

WHEREAS, it is expedient to amend the Pakistan Council of Research in Water Resources Act, 2007;

AND WHEREAS, the Senate and the National Assembly are not in session and the President is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan, the President of the Islamic Republic of Pakistan is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

1. **Short title and commencement.**— (1) This Ordinance shall be called the Pakistan Council of Research in Water Resources (Amendment) Ordinance, 2021.

2. It shall come into force at once.

1. **Substitution of Section 16, Act I of 2007.**— In the said Act, for Section 16, the following shall be substituted, namely:—

16. **Appointments.**— (1) The Council may appoint such employees as it may consider necessary for the efficient performance of its functions on such terms and conditions as may be prescribed.

(2) All appointments and promotions in the Council shall be in accordance with the service rules and regulations of the Council.

(3) The Council may engage experts, advisers and consultants on contract on such terms and conditions as it may determine.

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

Pakistan Council of Research in Water Resources (PCRWR) was established in 1964 and is working as a body corporate vide PCRWR Act 2007 under Ministry of Science and Technology (MoST). According to PCRWR Act 2007, rules of PCRWR shall have provision for two-track appointment: contractual and permanent which is a complicated way of recruitment as it allows to advertise a specific post twice. In order to make recruitment process simple and much transparent the amendment is proposed in the Act.

(SENATOR SHIBLI FARAZ)
Federal Minister for Science & Technology

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول، مورخہ ۳ستمبر 2021ء میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر ۱۹ مجریہ ۲۰۲۱ء

پاکستان کونسل برائے آبی وسائل میں تحقیق میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ پاکستان کونسل برائے آبی وسائل میں تحقیق کرنے کے ایکٹ، ۲۰۰۷ء میں ترمیم کی جائے۔

اور چونکہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے ہیں اور صدر مملکت کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے؛

لہٰذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ آرڈیننس پاکستان کونسل برائے آبی وسائل میں تحقیق (ترمیمی) رآرڈیننس، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ ۱ بابت ۲۰۰۷ء کی، دفعہ ۱۶ کی تبدیلی:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۶ کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

۱۶۔ **تقرریاں:۔** (۱) کونسل ایسے ملازمین کا تقرر کر سکے گی جیسا کہ وہ اپنی کارہائے منصبی کی موثر انجام دہی کے لئے ضروری سمجھے ایسی قیود و شرائط پر جیسا کہ مقررہ ہوں۔

(۲) کونسل میں تمام تقرریاں اور ترقیاں کونسل کے قواعد و ضوابط ملازمت کی مطابقت میں کی جائیں گی۔

(۳) کونسل ماہرین، مشیران اور کنسلٹنٹس کو معاہدے پر ایسی قیود و شرائط پر شریک کر سکے گی جیسا کہ وہ تعین کرے۔

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان کونسل برائے آبی وسائل میں تحقیق کو ۱۹۶۴ء میں قائم کیا گیا اور وزارت سائنس و ٹیکنالوجی (MoSt) کے تحت بذریعہ پی سی آر ڈبلیو آر ایکٹ، ۲۰۰۷ء بطور ہیئت جسدیہ کام کر رہی ہے۔ پی سی آر ڈبلیو آر ایکٹ، ۲۰۰۷ء کی مطابقت میں، دوطرفہ تقرری کے لیے پی سی آر ڈبلیو آر کے قواعد میں حکم موجود ہے: عارضی و مستقل جو کہ بھرتی کرنے کا پیچیدہ طریقہ کار ہے جیسا کہ یہ مخصوص اسامی کا اشتہار دو مرتبہ دینے کی اجازت دیتا ہے۔ بھرتی کرنے کے طریقہ کار کو سہل اور مزید شفاف بنانے کے لیے ایکٹ میں ترمیم تجویز کی جاتی ہے۔

(سینیٹر شبلی فراز)

وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی